السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کفار سے دوستی اور ان کی عزت و تکریم کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار سے دوستی کرنا جائز نہیں اور ان کی عزت و تکریم کرنا بھی منع ہے۔ عزت دینا دوستی کا حصہ ہے اور کفار سے دوستی کرنا منع ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل آیات کا مطالعہ کیجیے:

(1) لایَتَّخِذِ الْمُؤمِنونَ الكٰفِرينَ أَولِياءَ مِن دونِ الْمُؤمِنينَ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ فَلَيسَ مِنَ اللَّهِ فى شَىءٍ ... ٢٨ ... سورۃ آل عمران

''مومنوں کو چاہیئے کہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے گا وہ اللہ کی حمایت میں نہیں۔''

مگر وہ مسلمان جو کسی کافر حکومت میں رہتے ہوں اور ان کے لیے کفار کے شر سے بچنا کفار سے اظہار دوستی کے بغیر ممکن نہ ہو تو وہ زبان سے ظاہری طور پر ایسا کر سکتے ہیں جیسا کہ آیت کے الفاظ إِلّا أَن تَتَّقوا مِنهُم تُقىٰةً سے ظاہر ہوتا ہے۔

(2) يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا الكٰفِرينَ أَولِياءَ مِن دونِ الْمُؤمِنينَ .... ١٤٤ ... سورۃ النساء

''ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔''

(3) يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا اليَهودَ وَالنَّصٰرىٰ أَولِياءَ ۘ بَعضُهُم أَولِياءُ بَعضٍ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَإِنَّهُ مِنهُم ... ٥١ ... سورۃ المائدۃ

''ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان سے دوستی کرے وہ بلاشبہ انہیں میں سے ہے۔''

(4) يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذُوا الَّذينَ اتَّخَذوا دينَكُم هُزُوًا وَلَعِبًا مِنَ الَّذينَ أوتُوا الكِتٰبَ مِن قَبلِكُم وَالكُفّارَ أَولِياءَ ... ٥٧ ... سورۃ المائدۃ

''مومنو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنائے ہوئے ہیں، وہ ان میں سے ہوں جو پہلے کتاب دیئے گئے ہیں یا (دیگر) کفار ہوں۔''

(5) يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا عَدُوّى وَعَدُوَّكُم أَولِياءَ ١ ... سورۃ الممتحنۃ

''ایمان والو! میرے دشمن اور اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔''

(6) يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا لا تَتَّخِذوا ءاباءَكُم وَإِخوٰنَكُم أَولِياءَ إِنِ استَحَبُّوا الكُفرَ عَلَى الإيمٰنِ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُم مِنكُم فَأُولٰئِكَ هُمُ الظّٰلِمونَ ٢٣ ... سورۃ التوبۃ

''ایمان والو! اپنے باپوں اور بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ کفر کو ایمان سے زیادہ عزیز رکھیں۔ تم میں سے جو بھی اُن سے محبت رکھیں وہی ظالم ہے۔''

(7) غیر مسلموں سے دوستی اللہ جل جلالہ، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر ایمان کے منافی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَو كانوا يُؤمِنونَ بِاللَّهِ وَالنَّبِىِّ وَما أُنزِلَ إِلَيهِ مَا اتَّخَذوهُم أَولِياءَ ... ٨١ ... سورۃ المائدۃ

''اگر انہیں اللہ پر، نبی پر اور اُس پر جو آپ پر نازل ہوا ہے، ایمان ہوتا تو یہ اُن (کفار) سے دوستی نہ کرتے۔''

مذکورہ بالا آیات سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کافروں سے دوستی کرنے سے سختی سے منع کرتا ہے۔ کفار خواہ یہود و نصاریٰ ہوں یا کوئی اور۔ وہ اللہ اور اہل اسلام کے دشمن ہیں، خواہ اُن کے آباء و اجداد اور بھائی ہی کیوں نہ ہوں، جو اُن سے دوستی کرے گا وہ ظالم انہی میں شمار ہوگا۔

بھلا یہ کیسے روا ہو سکتا ہے کہ وہ ان کے دین کا تمسخر اڑاتے ہوں، اللہ تعالیٰ کی آیات میں کیڑے نکالتے ہوں، مسلمانوں کے خلاف برسرِ پیکار ہوں، ان پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہے ہوں، انہیں گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر رہے

ہوں، مسلمانوں کے خلاف ہر حربہ اختیار کررہے ہوں اور یہ ٹکڑے ان سے دوستیاں کرتے پھریں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّمَا يَنۡهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ قَٰتَلُوكُمۡ فِي ٱلدِّينِ وَأَخۡرَجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ وَظَٰهَرُواْ عَلَىٰٓ إِخۡرَاجِكُمۡ أَن تَوَلَّوۡهُمۡۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمۡ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلظَّٰلِمُونَ ٩ ... سورة الممتحنة

شیخ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ اقتضاء الصراط المستقیم میں فرماتے ہیں کہ دوستی عزت وامانت کا مقام ہے اور کافر ذلت اور خیانت کے مستحق ہیں اور اللہ عزوجل نے مسلمانوں کو اُن سے بے نیاز رکھا ہے، لہذا انہیں ایسی ذمہ داری دینا جائز نہیں جس کی وجہ سے انہیں مسلمانوں پر فوقیت حاصل ہوتی ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(لاتبدءوا الیہود ولا النصاری بالسلام، فإذا لقیتم أحدہم فی طریق فاضطروہ إلی أضیقہ) (مسلم، السلام، النھی رن ابتداء اھل الکتاب بالسلام۔۔ ح: 2167)

''یہود ونصاریٰ کو سلام کرنے میں پہل نہ کرو اور جب تم اُن میں سے کسی کو کسی راستہ پر ملو تو اسے تنگ راستے پر چلنے پر مجبور کرو۔''

معلوم ہوا کہ جو عزت وتکریم ایک مسلم کو حاصل ہے وہ ایک کافر کو ہرگز حاصل نہیں ہے۔ راہ چلتے ہوئے اگر آپ ایک مسلمان کو کھلا راستہ دیتے ہیں تو ان اہل کتاب سے ایسا سلوک نہ کیا جائے۔ مسلم کو غیر مسلم پر ترجیح حاصل ہے۔

جو کفار دین کی بنیاد پر اہل اسلام سے نہیں لڑتے اور نہ انہوں نے کبھی مسلمانوں کو ان کے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا ہو اور نہ دیگر کفار کی مسلمانوں کے خلاف کسی بھی قسم کی مدد کرتے ہوں تو ایسے کافروں سے سلوک واحسان کرنے کا معاملہ کرنے کی اسلام اجازت دیتا ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَّا يَنۡهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ لَمۡ يُقَٰتِلُوكُمۡ فِي ٱلدِّينِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمۡ أَن تَبَرُّوهُمۡ وَتُقۡسِطُوٓاْ إِلَيۡهِمۡۚ ... ٨ ... سورة الممتحنة

''جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی نہیں لڑی اور تمہیں جلاوطن نہیں کیا۔ ان کے ساتھ سلوک واحسان کرنے اور منصفانہ بھلے برتاؤ کرنے سے اللہ تمہیں نہیں روکتا۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ:54

محدث فتویٰ